بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
الفضل ربوہ
روزنامہ
یوم۔ جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۶ صفر ۱۳۸۹ھ ۲۵ شہادت ۱۳۴۸ ۲۵ اپریل ۶۹ء | نمبر ۹۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے

اگر انسان صادق اور وفادار نہیں تو اس کے اعمال کچھ بھی قیمت نہیں رکھتے

"صادقوں کے لئے کیسی مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے اور کیسی خشک گھڑیاں ان پر آتی ہیں۔ مگر باوجود مشکلات کے ان کی قدر شناسی کا بھی ایک دن مقرر ہوتا ہے۔ اس وقت ان کا صدق روزِ روشن کی طرح کھل جاتا ہے اور ایک دنیا ان کی طرف دوڑتی ہے ....

زندگی کے یہ دن بہرحال گزر ہی جاتے ہیں۔ اور اکثر بہائم کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس لطیف اور عمدہ غذائیں کھانے کے لئے اور خوبصورت بیویاں ہیں اور عمدہ عمدہ سواریاں سوار ہونے کو رکھتا ہے۔ بہت سے نوکر چاکر ہر وقت خدمت کے لئے حاضر رہتے ہیں مگر ان سب باتوں کا انجام کیا ہے؟ کیا یہ لذتیں اور آرام ہمیشہ کے لئے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ان کا انجام آخر فنا ہے۔ مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت، اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی۔ لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے۔ اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۲-۲۶۳)

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۲۴ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ÷

○ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز ایجوکیشن آفیسر تنزانیہ کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی نواسی اور مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز کی پوتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ازراہِ نوازش نومولودہ کا نام امۃ القدوس تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین ÷

○ مکرم چوہدری منور لطف اللہ صاحب ایڈووکیٹ لاہور عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ پچھلے دنوں قریباً ایک مہینہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے۔ آج کل کراچی میں علاج کروا رہے ہیں۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

○ میرے والد محترم محمد بشیر الدین صاحب بھاگلپوری گزشتہ ایک سال سے مسلسل بیمار چلے آ رہے ہیں۔ سارے جسم پر پھنسیاں نکل آئی تھیں۔ گو اس تکلیف سے پہلے کی نسبت بہت حد تک افاقہ ہے۔ لیکن قریباً ایک ماہ سے پاؤں متورم ہیں۔ اب آہستہ آہستہ ورم سارے جسم پر پھیلتا جا رہا ہے آج کل لاہور میں زیر علاج ہیں۔ میں صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں۔ کہ والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ (امۃ الحی شاگرد دارالرحمت وسطی ربوہ)

زعماء انصار اللہ فوری طور پر توجہ فرمائیں

مجلس کے مالی سال میں سے ساڑھے تین ماہ گزر گئے ہیں۔ مگر ابھی تک بعض مجالس ایسی بھی ہیں جنہوں نے نہ تو اس سال کا بجٹ بھجوایا ہے۔ اور نہ ہی گزشتہ تین ماہ کا چندہ۔ ایسی تمام مجالس کے عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ اپنے باشرح مشخصہ بجٹ اور گزشتہ تین ماہ کا چندہ جلد تر مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً
(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ شہادت ۱۳۴۸ ہش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

۲

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جو ملفوظات پہلی قسط میں نقل کئے گئے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اگرچہ ایمان بالغیب جس کا ذکر سورۂ بقرہ کے آغاز میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے متقی کے لئے بنیادی اینٹ ہے لیکن اس اینٹ پر اگر عمارت نہ اٹھائی جائے تو محض ایمان بالغیب کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اور اسی طرح بے کار ہے جس طرح کوئی شخص بنیادیں بنا کر ان پر کوئی عمارت تعمیر نہ کرے۔ کوئی کمرہ نہ بنائے نہ کوئی اور کارآمد تعمیر اٹھائے اور بنیادوں کو یونہی پڑا رہنے دے۔

اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ جس طرح بنیادوں پر تعمیر نہ کرنا کوئی مفید کام نہیں ہے۔ اسی طرح بغیر بنیادوں کے عمارت اٹھانا بھی خطرناک ہے۔ کیونکہ کوئی عمارت بغیر بنیادوں کے زیادہ دیر تک کھڑی نہیں رہ سکتی۔ اور ایسی عمارت پر بھروسہ کرنا نہایت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ پتہ نہیں کب ایسی عمارت گر پڑے اور مکینوں کو زندہ دفن کر دے۔

الغرض ایک متقی کی تعریف بے شک یہی ہے کہ اس کو غیب پر ایمان ہونا چاہیئے۔ لیکن اس پر ٹھہرنا ہرگز تقویٰ نہیں ہے کیونکہ تقویٰ ایک ساکن چیز نہیں ہے بلکہ ایک متحرک چیز ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ساتھ ہی فرما دیا ہے۔

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

یعنی ایمان غیب سے آگے ترقی کرنے کا ذریعہ نماز یعنی اللہ تعالےٰ کی عبادت اور انفاق یعنی خلق خدا کے ساتھ نیکی سے پیش آنا ہے۔ آپ قرآن کریم کا مطالعہ فرمائیں تو آپ کو جو ہدایت اس میں ملے گی وہ انہی دو باتوں کے گرد گھومتی ہوگی۔ مگر یہ ہدایت رسالت کے ذریعہ ملتی ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے رسولوں پر بھی ایمان لایا جائے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور پھر اتنا ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ علیٰ ھدًی اور مفلحون کا مقام اس وقت کامل طور پر حاصل ہوتا ہے جب انسان کو یہ بھی یقین ہو کہ جو کچھ وہ کرتا ہے اس کی جزا سزا بھی ملتی ہے۔ یعنی اس کو معاد پر بھی یقین ہونا چاہیئے

اس سے واضح ہے کہ محض ایمان بالغیب پر ٹھہرا رہنا اگر کافی ہوتا تو نماز اور انفاق اور ایمان بالرسالت اور ایقان بالآخرت کی کوئی ضرورت نہ ہوتی عَلٰی ھُدًی اور مفلحون کا مقام اس وقت ملتا ہے۔ جب ایمان بالغیب کے ساتھ انسان وہ اعمال بھی بجا لائے جن کی طرف ان آیات میں توجہ دلائی گئی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ "علیٰ ھدًی" اور "مفلحون" کا مقام ہی ایک متقی انسان کی سفر کی آخری منزل ہے۔ اور وہ ہے اللہ تعالےٰ کی حقیقی معرفت۔

اس سے واضح ہے کہ ایک مومن کے لئے قرآن کریم کا علم کیا اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر مسلمان قرآن کریم کو پڑھے اس کے معنی سمجھے اور جو ہدایات اس میں دی گئی ہیں۔ ان پر عمل کرے تا کہ اس کو فلاح دارین حاصل ہو۔ ورنہ مسلمان ہونے کا کوئی فائدہ نہیں یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے بعد خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اور پھر ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے تعلیم القرآن پر زور دیا ہے اور دے رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ تعلیم القرآن کی جو سکیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حال ہی میں قوم کے سامنے رکھی ہے۔ احباب اس کو کامیاب بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کریں گے۔ اور جلد ہی جماعت میں کوئی ایک فرد نہیں رہے گا جو قرآن کریم پڑھنا اور سمجھنا نہ جانتا ہو۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہو؛

ـــــــ ٥ ـــــــ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بیع پر بیع کرنی منع ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا اِلَى السُّوْقِ

(بخاری کتاب البیوع)

ترجمہ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی کی بیع پر بیع نہ کرے۔ اور تم لوگ مال کی پیشوائی نہ کیا کرو۔ حتیٰ کہ وہ بازار میں پہنچ جاوے (اور وہاں بکے)

مجھ کو گا لینے دو پھر زمزمۂ پارینہ

شق نہ ہو جائے کہیں جوشِ نوا سے سینہ
مجھ کو گا لینے دو پھر زمزمۂ پارینہ

میرے گلزار میں پھر جاگ اٹھی فصلِ بہار
عکسِ رخسارِ صحابہؓ سے ہے سرخ آئینہ

آج ابلیس ہے ہر سمت سے حملہ آور
اس کے دل میں کئی صدیوں کا بھرا ہے کینہ

ابنِ مریم کی طرح رفع الی اللہ کے لئے
ہے نفس ہائے مسیحائے زماں اک زینہ

اہلِ دل اٹھتے ہیں تنویر تہجد کے لئے
رشکِ فردوس ہے ماحولِ شب آدینہ

(تنویر)

خطباتِ نکاح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ربوہ ۲۸ ماہِ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

۱۔ عزیزہ نازلی سعید صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا (مغربی افریقہ) کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم عبدالرشید شریف صاحب ڈاکسٹر اسسٹنٹ کمشنر ہمپنیوٹ) ابن محترم چوہدری محمد شریف صاحب۔ فاضل ایگری کلچر گیمبیا (مغربی افریقہ) بعوض مبلغ سات ہزار روپیہ مہر۔

۲۔ عزیزہ زرینہ افتخار صاحبہ بنت مکرم قریشی مختار احمد صاحب کارکن وکالت تبشیر ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ابن محترم مرزا محمد حسین صاحب [illegible] ربوہ بعوض ایک ہزار روپیہ مہر۔

اس موقع پر حضور نے جو مختصر سا خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:- (خاکسار سلطان احمد پیرکوٹی رکن شعبہ زود نویسی)

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:-

ان آیات میں جو نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں ہمیں

ایک پر حکمت اور دُنیا وی تعلیم

یہ بتائی گئی ہے کہ اگر ہم نکاح کو کامیابی اور بامُرادی چاہتے ہیں تو اسے ہم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات میں اور اپنے اُسوہ سے ہر شعبۂ زندگی کے متعلق تعلیم دی ہے اس لئے ہمیں کسی شعبۂ زندگی کے متعلق بھی خدا اور اس کے رسول کی تعلیم کو بُھلانا نہیں چاہیئے کہ اس کے بغیر حقیقی کامیابی انسان کو نصیب نہیں ہو سکتی۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ہر دو نکاح

واقفینِ زندگی کے ساتھ تعلق

رکھتے ہیں۔ پہلے نکاح میں دُلہن عزیزہ نازلی سعید مکرم و محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی صاحبزادی ہیں اور دولہا عزیزم مکرم عبدالرشید شریف ہمارے گیمبیا (مغربی افریقہ) کے مبلغ انچارج مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ اور دوسرے نکاح میں خود دولہا عزیزم مرزا نصیر احمد صاحب واقفِ زندگی ہیں اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مکرم و محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب دین کی خاطر زندگی وقف کر کے گیمبیا (مغربی افریقہ) تشریف لے گئے ہیں اور وہاں پورے اخلاص کے ساتھ اسلام کی خدمت کر رہے ہیں اور خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ مکرم و محترم چوہدری محمد شریف صاحب ایک مخلص، دعا گو اور فدا رسیدہ انسان ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس زندگی میں ہمیشہ ہی انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھتے ہوئے اپنے فضلوں کا زیادہ سے زیادہ وارث بنائے نیز ان کی اولاد کو بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

ان خاندانوں نے اپنی زندگیوں کو اللہ تعالےٰ کے لئے وقف کر کے اس کی رضا کے حصول کے لئے اس دُنیا کو قربان کیا ہے۔

ہماری دعا ہے

کہ اللہ تعالےٰ دین اور دُنیا کی حسنات ان خاندانوں کو اور ہمیں بھی عطا کرے۔ (آمین)

(اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کرایا اور اس کے بعد ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی)

۲

ربوہ یکم ماہ امان ۱۳۴۸ ہش بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ شہناز غفور صاحبہ بنت مکرم و محترم مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم (مربی سلسلہ احمدیہ) کے نکاح ہمراہ مکرم نصیر احمد صاحب طارق ابن مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کراچی کا اعلان بعوض چھ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو کچھ فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (خاکسار سلطان احمد پیرکوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

عزیزہ شہناز غفور صاحبہ (جو مکرم و محترم مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم کی صاحبزادی ہیں) کا نکاح عزیزم مکرم نصیر احمد صاحب طارق پسر مکرم و محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کراچی سے مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔

مکرم و محترم مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم

اپنی ساری عمر اللہ تعالیٰ کی خاطر زندگی گزارتے ہوئے ہم سے جُدا ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اور ان کے بچوں کو بھی اسلام اور احمدیت کا جانثار بنائے اور ثباتِ قدم عطا کرے۔ ان بزرگوں کا حق ہے کہ ہم ان کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں۔ دوست یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالےٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ مبارک کرے اور ان سے ایک نسل چلے جو اللہ تعالےٰ کی محبت اور

بنی نوع انسان کی خدمت

کا جذبہ ہر وقت اپنے اندر رکھنے والی ہو۔

(اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کرایا اور اس کے بعد حاضرین سمیت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دعا فرمائی)

(۳)

مؤرخہ ۱۰ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش بعد نماز مغرب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے محترمہ انیسہ شاہدہ صاحبہ بنت مکرم و محترم میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے (ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ) کوئٹہ کے نکاح جو مکرم ظہیر احمد صاحب پسر مکرم و محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مرحوم حال ایڈنبرگ انگلینڈ سے چار ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا تھا کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو مختصر خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(خاکسار یوسف سلیم شاہد ایم۔اے۔ شعبہ زود نویسی)

جو لوگ اللہ کو علیم اور خبیر نہیں مانتے وہ دلیر ہو کر ہر قسم کے کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ لیکن وہ جو اس حقیقت پر قائم کئے گئے ہیں کہ

اللہ تعالےٰ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

وہ اُس کی رحمت سے فائدہ اُٹھانے کے لئے جس رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اُس کی رضا کے کام کرتے اور اُس کی ناراضگی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں۔ ازدواجی زندگی بھی خوشحال ہو جاتی ہے اور یہ دُنیا بھی اُن کے لئے جنّت بن جاتی ہے۔ جو ابدی خوشحالی اور مسرّتوں کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔

دعا ہے

کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو بھی بہت بابرکت کرے اور ہردو خاندانوں اور جماعت کے لئے مسرّتوں کا موجب بنائے اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے ہردو خاندان، خاوند اور بیوی اور ان کی نسلیں ہمیشہ وارث ہوتی رہیں۔

تحریک وقف عارضی برائے خواتین

(حضرت سیّدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی پیش کردہ اس تجویز کو مجلس شوریٰ ۱۹۶۸ء میں منظور فرمایا تھا کہ عورتیں اس طرح وقف عارضی میں حصہ لے سکتی ہیں کہ ان کو ان کے ہی شہر، قصبہ یا گاؤں میں دو سے چھ ہفتے تک کے لئے قرآنِ مجید کی تعلیم کے لئے لگایا جائے گا۔ اس وقت تک بہت کم عورتوں نے اس میں حصہ لیا ہے۔ حالانکہ یہ ایک بہت ہی سنہری موقع ان کو عطا ہوا تھا کہ وہ اس میں حصّہ لے کر تعلیم قرآن اور تحریک وقف عارضی کی برکات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پس اس اعلان کے ذریعہ مَیں اپنی بہنوں کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ حسبِ توفیق اس میں ضرور حصہ لیں اور اپنے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کریں۔

لجنات بھی اس تحریک کو کثرت سے بہنوں کے سامنے رکھیں اور اس کی اہمیت ان کو بتائیں۔

درخواستِ دعا:۔ جامعہ احمدیہ کے امتحانات عنقریب ہو رہے ہیں۔ بزرگان اور احبابِ جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے فضل و احسان سے امتحان میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

(حامد کریم۔ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

فہرست وعدہ جات تحریک چندہ خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیّدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

جلسہ سالانہ کے موقع پر مَیں نے اپنی بہنوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال گزرنے کی خوشی میں جو ۱۹۷۲ء میں پورے ہوں گے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ جمع کرے جس کی مندرجہ ذیل پانچ اغراض ہیں:۔

۱۔ قرآن مجید کا کسی ایک زبان میں ترجمہ۔
۲۔ دفتر لجنہ اماء اللہ ہال کی توسیع و تعمیر۔
۳۔ فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر۔
۴۔ نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر۔
۵۔ پچاس سالہ تاریخ لجنہ اماء اللہ شائع کرنی۔

یہ چندہ ہم نے چار سال میں جمع کرنا ہے اس لئے پہلے سال میں چندہ کا چوتھا حصّہ جمع کر لینا چاہیئے۔ اس وقت تک وعدہ جات کے مقابلہ میں وصولی کی مقدار بہت کم ہے۔ تمام لجنات وعدہ جات حاصل کرنے اور پھر وصولی کرنے کی پوری سعی کریں۔ اس وقت تک وعدہ جات کی انیس فہرستیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں اور وصولی کی تین فہرستیں مصباح میں شائع ہو چکی ہیں۔ نیز ہر چندہ دہندہ کو الگ میری دستخطی رسید بھجوائی جا رہی ہے۔ اگر مصباح میں کسی کا نام شائع ہونے سے رہ جائے یا اسے رسید نہ ملے تو دفتر مرکزی کو اطلاع دیں۔ مزید وعدہ جات درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ محترمہ والدہ صاحبہ شیخ محمد سلیم صاحب دنیا پور ضلع ملتان	۱۰۱/-
۲۔ " اہلیہ صاحبہ " " " " "	۱۰۱/-
۳۔ بشریٰ بیگم محمد حسین صاحب نمبردار چک ۲۷۱ ضلع لائل پور	۵۰/-
۴۔ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصر اللہ خاں صاحب چک 55/2-L مجر پور ضلع ساہیوال	۵۰۰/-
۵۔ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۲۰۰/-
۶۔ مسز سعیدہ جواد واشنگٹن بتفصیل ذیل: ازطرف سیدہ طینت مرحومہ ۵۰/- ازطرف والدہ نانی اور خالہ مرحومہ ۵۰/-	۱۰۰/-
۷۔ اہلیہ صاحبہ مولانا ابو العطاء صاحب ۱۰۰/-	ادا کر دیا
۸۔ عطیہ بیگم اہلیہ شاہ نواز صاحب چک ۹ پنیار شمالی ضلع سرگودھا	۲۰۰/-
۹۔ بشیر بیگم اہلیہ شاہ نواز صاحب " " "	۱۰۰/-
۱۰۔ فہمیدہ بیگم اہلیہ محمود احمد صاحب " " "	۱۰۰/-
۱۱۔ رشیدہ بیگم اہلیہ محمد اسلم صاحب " " "	۱۵۰/-
۱۲۔ بہشت بیگم اہلیہ غلام رسول صاحب " " "	۱۰۰/-
۱۳۔ رابعہ بی بی اہلیہ محمد شفیع صاحب " " "	۱۰۰/-
۱۴۔ زینت بیگم مرحومہ و فہمیدہ بیگم صاحبہ " " "	۱۰۰/-
۱۵۔ مجیدہ بیگم اہلیہ مجید احمد صاحب " " "	۳۰۰/-
۱۶۔ زبیدہ بیگم اہلیہ محمد اسلم صاحب " " "	۱۰۰/-

اعلان برائے امتحان ناصرات الاحمدیہ

معیار اوّل کی وہ بچیاں جو معیار دوم اور سوم کا نصاب نہیں جانتیں انہیں یہ دونوں امتحانات ضرور دینے چاہئیں۔ اسی طرح معیار دوم کی وہ بچیاں جو معیار اوّل کے نصاب کا امتحان دینا چاہیں دے دیں۔ دو یا تین پرچے دینے والی بچیوں کو وقت زیادہ دے دیا جائے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسندِ خلافت پر متمکن ہوتے ہی احباب جماعت کو قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے کی طرف خاص توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ کے ساتھ نہ جانتا ہو۔ حال ہی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پھر احباب جماعت کو قرآنی علوم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے آپ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

۱۔ "آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ۔ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھنا آتا ہو اور جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔"

(الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء)

۲۔ پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اسی نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں"

(الفضل ۷ اگست ۱۹۶۶ء)

۳۔ "قرآن کریم میں سب بڑی اعلیٰ تاثیرات پائی جاتی ہیں اور تم اپنی زندگیوں کو قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق ڈھالو۔ اور ان تمام احکام کے مطابق اپنی زندگی کے دن گزارو جو قرآن کریم نے بتائے ہیں۔" (الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۶۹ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں اپنی ساری باتوں کو بھول کر اسلام اور قرآن مجید کی حکومت کے قیام کے لئے اپنی ساری طاقت صرف کر دینی چاہیئے اور ایسا زور لگانا چاہیئے کہ دنیا معرف ہمارے دعویٰ کی وجہ سے ہمیں پاگل نہ کہے بلکہ کام کی وجہ سے پاگل کہے"

(الفضل ۵ اکتوبر ۱۹۴۳ء)

۲۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں"

(تقریر سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۴۲ء)

۳۔ "میرے نزدیک جو شخص قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتا وہ حقیقی مسلمان نہیں جب اسے پتہ ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ نے کیا کہا ہے تو وہ اس پر عمل کیسے کرے گا یہ غلط ہے کہ صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہی قرآنی احکام ہیں ان کے علاوہ اور ہزاروں احکام سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے"

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

۱۔ توحید کے کامل اور پرزور بیان میں اپنے اصول کو معقول اور مدلل طور پر ثابت کرتے ہیں۔ اخلاق فاضلہ کے تمام جزئیات کے نکھتے ہیں۔ اخلاق ذمیمہ کے معالجات لطیفہ میں حصول الی اللہ کے تمام طریقوں کی توضیح نجات کی سچی فلاسفی ظاہر کرتے ہیں۔ صفات کاملہ الہٰیہ کے اکمل و اتم ذکر ہیں۔ مبدا و معاد کے پُرحکمت بیان میں روح کی خوبیوں اور طاقتوں اور استعدادوں کے بیان میں۔ حکمت بالغہ الہٰیہ تمام وسائل پر احاطہ کرتے ہیں۔ تمام قسم کی صداقتوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تمام مذاہب باطلہ کو عقلی طور پر رد کرتے ہیں حقوق عباد اللہ کے قائم کرتے ہیں۔ تاثیرات و تنویرات روحانیہ ہیں۔ اور پھر باایں ہمہ فصیح و بلیغ اور رنگین عبادت میں اس کمال کے درجہ تک پہنچا ہوا ہے کہ ہر ایک حصہ اس کے بیان کا ان بیانات میں سے درحقیقت معجزہ عظیمہ ہے جس کا مقابلہ نہ کوئی آریہ کر سکتا ہے اور نہ کوئی عیسائی اور نہ کوئی یہودی۔ نہ ہی کوئی اور شخص جو کسی مذہب کا پابند ہو۔ بلاشبہ صفات کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک مصفّٰی آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارجِ عالیہ تک پہنچنے کے لئے درکار ہے"

(سرمہ چشم آریہ ص ۱۲)

پھر آپ اپنی جماعت کو قرآن مجید کی خدمت کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

۲۔ "تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائیگا"

(کشتی نوح ص ۲۰-۲۱)

پھر فرماتے ہیں:۔

۳۔ "اب سب کتابیں چھوڑ دو اور دن رات کتاب الٰہی کو پڑھو بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مرتبہ: محمد انور حق گنج مغلپورہ

تربیتِ اولاد کے بارہ میں والدین کی ذمہ واریاں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا یعنی اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ اس آیۂ قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے والدین کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ جہاں تم خود میرے احکام پر عمل کر کے اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ وہاں اپنی اولاد کی ایسے رنگ میں تربیت کرو کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنی زندگی بسر کر کے اپنے آپ کو دوزخ کی آگ اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ کر لیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص اپنے ماتحتوں کے بارہ میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا چونکہ اولاد والدین کی نگرانی میں ہوتی ہے اسلئے لازماً والدین کو بھی اپنی اولاد کی تربیت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہونا پڑے گا۔ اس لئے والدین کی یہ بہت بڑی ذمہ واری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے سچے فرمانبردار بن جائیں اور دین اسلام کے بہادر سپاہی قرار پائیں تاکہ جب وہ جوان ہوں تو اللہ تعالیٰ کے حضور پوری بشاشتِ قلبی کے ساتھ ہر قسم کی قربانیاں پیش کریں اور اسلام کے درخت کی اپنے خون سے آبیاری کریں۔ اور بنی نوع انسان کی خدمت کی وجہ سے نافع الناس وجود کہلائیں اور والدین اپنے بچوں کی ان قربانیوں کو دیکھکر خوش ہوں اور ان کے قلوب ٹھنڈک محسوس کریں۔ بچوں کی تربیت کے لئے سب سے اوّل اور مقدم چیز نماز کی عادت ہے اگر والدین بچپن سے ہی اپنے بچوں کو پنجوقتہ نمازوں کا عادی بنا دیں تو ان کے بچوں کی روحانی عمارت کی بنیاد مضبوط اور مستحکم ہو سکتی ہے اور اسکے اوپر جو روحانی عمارت تیار ہوگی وہ بالکل سیدھی اور ہر قسم کے نقائص سے مبرا ہوگی اسی لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کی ترغیب دلاؤ اور جب دس سال کی عمر کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو اور اگر وہ پھر سستی کرے تو اسے سزا دو۔ اسی طرح بچوں کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کی عادت ڈالنی چاہیئے پھر سچائی کی عادت پیدا کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ سچائی ہے جو نیکیوں کی توفیق عطا کرتی اور گناہوں سے بچاتی ہے۔ بعض والدین گھر میں بچوں سے مذاق کے رنگ میں بعض اوقات جھوٹ بول دیتے ہیں یا باہر کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا تو بچے کو کہہ یا کہدو گھر میں ابا نہیں وہ گویا خود جھوٹ کا بیج بچے کے دل میں بوتے ہیں۔ یہ طریق ہرگز درست نہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ مذاق کے رنگ میں بھی جھوٹ نہ بولا جائے۔ پس بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ والدین اپنے قول سے بچوں کے اندر سچائی کی ایسی پختہ عادت پیدا کریں کہ جان دے دیں مگر جھوٹ نہ بولیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب احمدی والدین کو اپنی ذمہ واریاں سمجھنے اور نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ عبد المومن عفی عنہ کوٹلہ اڈا ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرما دے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱۔	مکرم میاں محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر	۲۰۰۰
۲۔	محترمہ اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰۰
۳۔	مکرم میاں شریف احمد۔ رفیق احمد صاحبان	۵۰۰
۴۔	" کریم احمد میر	۲۰
۵۔	" میاں محمد اکرم صاحب جھنگ صدر	۱۰
۶۔	" عبد الرحمان صاحب گھڑی ساز "	۳۰۰
۷۔	" عبد العزیز خان صاحب ولد مستری محمد عبد اللہ صاحب	۲۰
۸۔	" میاں سکندر علی صاحب "	۵۰
۹۔	" ڈاکٹر قریشی صاحب محمد عبد اللہ صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۰۰
۱۰۔	" شیخ انوار الرسول صاحب گلبہار پارک لاہور	
	مزید ادائیگی	
	منجانب ڈاکٹر فاضل الدین صاحب نانا جان مرحوم	۵۰
	" " " نیر دین الدین صاحبہ ماموں جان	۵۰
۱۱۔	" شیخ عبد الوہاب صاحب اسسٹنٹ ایکسائز کمشنر لاہور	۱۰۰۰
۱۲۔	" ملک محمود احمد صاحب ابن ملک عبد الجلیل صاحب سٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ	۲۲۳۶
۱۳۔	" شیخ محمد بشیر صاحب محلہ مصری شاہ لاہور	۱۰۰۰
۱۴۔	" محمد اکبر خان صاحب چک ۱۹۱ ر ب گنگا پور ضلع لائلپور	۳۰۰
۱۵۔	" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب " "	۱۰۱
۱۶۔	" صوفی عبد الغنی صاحب نمبردار چک ۱۱۵	۶۰
۱۷۔	" قریشی فتح علی صاحب لائلپور	۲۰۰
۱۸۔	" مستری بشیر احمد صاحب "	۱۰۴
۱۹۔	" برکت علی صاحب	۱۰۰
۲۰۔	" شیخ دوست محمد صاحب شمس "	۵۰۰
۲۱۔	" نذیر احمد صاحب سیالکوٹی "	۱۰۱
۲۲۔	" شوکت علی صاحب "	۲۵ — ۵۱

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

دعائے مغفرت

خاکسار کی بڑی خالہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ میری والدہ صاحبہ محترمہ کی وفات کے نو روز بعد) مورخہ ۲ شہادت (اپریل) گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ میں بعمر ۷۰ سال وفات پا گئیں ہیں۔ مرحومہ کے لئے اپنی بہن کی وفات کا صدمہ جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ متقی صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ ۱۹۶۰ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں۔ وصیت کی بارہا خواہش کی لیکن معاً بعد ہی فالج کا حملہ ہوا اور نظام وصیت میں شامل نہ ہو سکیں۔ ایک عرصہ سے حج بیت اللہ کی شدید خواہش تھی۔ یہ حسرت بھی پوری نہ ہو سکی۔ اپنے پیچھے چار بیٹے اور کئی پوتے پوتیاں اور پڑپوتے اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو دونوں بہنوں کی وفات کے صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(نصر اللہ ... ایم ... سلسلہ احمدیہ مقیم میانوالی)

تاجر حضرات کیلئے قرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تاجر حضرات کے بارہ میں زریں ارشادات۔

۱۔ ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا۔

۲۔ ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھو آج خدا کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔

۳۔ یہ طریق ایسا ہے جس میں چندہ کی کوئی مقدار معین نہیں۔

۴۔ اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اسکے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی۔

۵۔ اس طرح (تاجر) قدم بقدم خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جائیگا

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جی۔ ڈی۔ پائیلٹ برانچ میں مستقل کمیشن

عمر۔ ۱۶ ½ تا ۲۲ سال۔ ۱۲/ ۱ ۲/ ۱۷ کو۔ غیر شادی شدہ۔ تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے، پی۔ ایس۔ سی۔ انٹرویو ہر سوموار کو و بجے صبح۔ انٹرویو کی آخری تاریخ ۹/ ۹/ ۶۷ء۔ مزید معلومات کے لئے نزدیک ریکروٹنگ آفس سے رجوع کریں۔

ریکروٹنگ دفاتر۔ لاہور۔ پشاور۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی۔ ڈھاکہ چاٹگانگ

(آئی۔ ایس۔ پی۔ آر) ۱۹۶۷ء

(ناظر تعلیم)

مخلوط تعلیم درست نہیں

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مخلوط تعلیم سلسلہ احمدیہ کی روایات کے خلاف ہے۔ اگر کسی جگہ اسکی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ تو اس سے نظارت ہذا کو اطلاع کی جائے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں فیصلہ فرمایا تھا۔

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ مخلوط تعلیم کسی صورت میں درست نہیں سمجھی جا سکتی۔"

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کروانے کا فیصلہ فرمایا۔

"قاعدہ آپ کے سامنے آگیا ہے اسکی تعمیل کروانی چاہیئے"

مہربانی فرما کر تمام احباب جماعت اس ہدایت کو مدنظر رکھیں۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا بشیر احمد منہ کی درد سے تین سال سے بیمار ہے۔ احباب میرے بچہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ کوئی دنیوی علاج کارگر نہیں ہوا۔ (بشیر احمد ولد محمد ابراہیم ڈیرہ والہ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ اعصابی تکلیف کی وجہ سے اکثر بیمار رہتی ہیں اور میں خود بھی بیمار رہتا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت عطا فرمائے۔ (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۳۔ خاکسار اس وقت مالی پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت جملہ پریشانیوں اور تکالیف کے ازالہ کے لئے دعا فرماویں۔ (عبد الرشید۔ مکان ۵۳/ ۱۱ گلی نادر خان پشاور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ملک میں عام انتخابات جلد کرائے جائیں گے

لاہور ۲۲ر اپریل۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت ملک میں جلد از جلد عام انتخابات کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کو درست کیا جائے گا۔ تاکہ ان فہرستوں کے بارے میں عوام کے اعتراضات اور شکایات کو دور کیا جائے انتخابات کے لئے جلد ہی ایک چیف الیکشن کمشنر کا تقرر کیا جائے گا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ اس عہدے پر سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کو تعینات کیا جائے گا۔ صدر یحییٰ خان نے یہ بات کل راولپنڈی سے یہاں پہنچنے کے بعد ہوائی اڈے پر اخبار نمائندوں سے گفتگو کے دوران کہی۔

صدر جنرل یحییٰ خان نے بتایا کہ وہ لاہور میں اپنے قیام کے دوران سیاسی رہنماؤں سے بات چیت کریں گے۔ بعد ازاں وہ ڈھاکہ اور کراچی میں بھی سیاسی جماعتوں کے قائدین سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ صدر سے استفسار کیا گیا کہ انہوں نے بات چیت میں حصہ لینے والے سیاسی رہنماؤں کی کوئی فہرست تیار کی ہے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی فہرست تیار نہیں کی گئی جو شخص بھی ان سے ملنے کا خواہاں ہو گا۔ اسے ملاقات کا موقع دیا جائے گا۔

اخباری نمائندوں نے صدر مملکت سے پوچھا کہ کیا وہ مرکز اور صوبوں میں اپنے مشیر مقرر کریں گے تو انہوں نے جواب دیا کہ جب وہ ایسے افراد کو تلاش کر لیں گے تو انہیں مشیر مقرر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال ان کے سامنے بہت سے دیگر اہم امور ہیں جنہیں پہلے طے کرنا ہے۔

ناجائز املاک کی تحقیقات

راولپنڈی ۲۳ر اپریل۔ صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد یحییٰ خان نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت ناجائز طریقوں سے حاصل کی جانے والی املاک کی تحقیقات کی غرض سے ایک سپیشل کمیٹی قائم کی جائے گی۔ اس آرڈیننس کا نام "ناجائز حصول املاک (سپیشل کمیٹی) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۹ء" ہے جو فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ اور پورا پاکستان اس کے دائرہ کار میں شامل ہو گا۔

آرڈیننس میں کہا گیا ہے کہ ناجائز ذرائع سے حاصل کی جانے والی املاک اور اس سے متعلقہ مسائل کی تحقیقات کے لئے خاص کمیٹی قائم کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے قومی مفاد بھی اس امر کا متقاضی ہے کہ اس سلسلے میں قوانین میں یکسانیت پیدا کی جائے۔ چنانچہ ۲۵ر مارچ ۱۹۶۹ء کے اعلان کے مطابق اور اس کے تحت حاصل ہونے والے اختیارات کو بروئے کار لا کر صدر نے "ناجائز حصول املاک (سپیشل کمیٹی) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۹ء" کا اعلان کیا ہے۔ یہ آرڈیننس آئین (۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲۴۲ کی تعریف میں آنے والے ہر اس سرکاری ملازم پر لاگو ہوتا ہے جو حکومت پاکستان کے جائنٹ سیکرٹری سے کم تر عہدہ پر نہیں اس کے دائرہ میں ہر وہ شخص بھی آتا ہے جو کسی قانون کے تحت قائم شدہ ادارے میں جائنٹ سیکرٹری کے برابر تنخواہ لیتا ہو۔

جس شخص اور اس کی املاک کے بارے میں تحقیقات مطلوب ہوں گی مرکزی حکومت اس کے خلاف تحقیقات کے لئے ایک سپیشل کمیٹی قائم کرے گی۔ اس کا اعلان سرکاری گزٹ کے ذریعے کیا جائے گا۔ کمیٹی کا صدر ایک شخص ہو گا جو ہائیکورٹ یا سپریم کورٹ کا جج ہو یا رہ چکا ہو کمیٹی کے دوسرے دو ارکان میں سے ایک وفاقی سروسز کا آدمی ہو گا جو بریگیڈئیر کے مساوی عہدے کا حامل ہو گا۔

ملاوٹ کرنے والوں کو ۱۴ سال قید کی سزا دی جائیگی

راولپنڈی ۲۳ر اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈ کوارٹرز سے کل مارشل لاء ضابطہ نمبر ۳۰ جاری کیا گیا جس کے تحت اشیائے خوردنی، ادویات اور دوسری چیزوں میں ملاوٹ کرنے والوں کے لئے ۱۴ سال تک قید بامشقت کی سزا مقرر کی گئی ہے یہی سزا جعلی ادویات فروخت کرنے والوں کو بھی دی جاسکے گی اس ضابطہ میں ملزموں کو قید یا جرمانہ یک وقت دونوں سزائیں بھی دینے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

مشرقی پاکستان کے طوفان پر اوتھان کا اظہار ہمدردی

نیویارک ۲۳ر اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے مشرقی پاکستان کے حالیہ طوفان سے ہونے والے جانی اور مالی نقصان پر گہرے رنج کا اظہار کیا ہے سیکرٹری جنرل نے پاکستان کے صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان کو اس سلسلہ میں ایک پیغام بھیجا ہے پیغام میں کہا گیا ہے کہ مجھے یہ جان کر بہت دکھ ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان کے حالیہ طوفان سے بہت سی جانیں ضائع ہو گئی ہیں۔ اور لاکھوں روپے کی املاک تباہ ہو گئی۔ پیغام میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان میں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے صدر سے کہا گیا ہے کہ وہ حکومت پاکستان کے افسروں سے رابطہ پیدا کریں۔ اور معلوم کریں کہ اقوام متحدہ اس سلسلہ میں پاکستان کی کیا امداد کر سکتی ہے۔

بھارتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

ڈھاکہ ۲۳ر اپریل۔ بھارت کی فضائی کمپنی انڈین ایئرلائنز کا ایک فوکر فرینڈشپ طیارہ کل رات مشرقی پاکستان کے کھلنا کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں چالیس مسافر اور عملے کے چار ارکان سوار تھے جو سب کے سب اس حادثے میں ہلاک ہو گئے۔

اردن پر اسرائیل کی شدید بمباری

عمان ۲۳ر اپریل۔ اسرائیلی طیاروں نے کل سارے اردن پر شدید بمباری کی جس سے پندرہ اردنی باشندے شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ عمان ریڈیو نے کل دوپہر اپنا معمول کا پروگرام روک کر اس بات کا اعلان کیا کہ اسرائیلی طیارے پورے اردن پر بمباری کر رہے ہیں۔

گھر بیٹھے

بذریعہ ڈاک اسباق القرآن منگوا کر قرآن کریم کا ترجمہ سیکھئے تفصیلات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب فرمائیے

منیجر
مکتبہ فیض عام ربوہ

امانت تحریک جدید

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

حضورؓ فرماتے ہیں :-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب کرام حضورؓ کے ارشاد کے مطابق امانت فنڈ تحریک جدید میں رقم جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

"پرانے پائیوریا کی وجہ سے میرے مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا تھا اور دانت بھی ہلتے تھے، "ایٹی پائیوریا" کھانے سے نہ صرف خون نکلنا ہی بند ہو گیا بلکہ دانت بھی بتدریج مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔ ایٹی پائیوریا

واقعی حیرت انگیز دوا ہے

(اقتباس از چٹھی مکرم چوہدری محمد ... اسلامیہ پارک لاہور)

مکمل کورس ۱۰/- تفصیلی لٹریچر بالکل مفت :-

کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ ... لاہور

ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کیمسٹ ربوہ

نادر موقع

ایک عدد پختہ مکان رقبہ ۱۰ مرلہ مشتمل ۴ بیڈ روم، ڈرائنگ روم باتھ روم، بیٹری، واٹر سسٹم، ہائی سکول، جامعہ، کالج اور مسجد اقصیٰ نزدیک قابل فروخت ہے خواہش مند حضرات نوید جنرل سٹور سے رجوع فرمائیں

المشتہر ش م

معرفت نوید جنرل سٹور گولبازار ربوہ

بھارت میں میزائل تیار کرنے کا پلانٹ لگانے کی پیشکش

نئی دہلی ۲۳ر اپریل۔ بھارت کے وزیر برائے جنگی ساز و سامان مسٹر ایل این مصرا نے کہا ہے کہ ایک غیر ملکی ادارے نے بھارت میں میزائل تیار کرنے کا ایک پلانٹ لگانے کی جو پیش کش کی ہے بھارتی حکومت اس پر غور کر رہی ہے بھارتی وزیر نے اس ملک کا نام نہیں بتایا۔ جس کے ادارے نے پیش کش کی ہے۔ مسٹر مصرا نے کہا کہ وزارت دفاع جنگی ساز و سامان میں خود کفیل ہونے کے لئے جنگی ساز و سامان خود تیار کرنے لگا ہے۔

الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں کی ترتیب سے جُداگانہ رنگ رکھتی ہے

الہامی کتابوں کی جداگانہ ترتیب کی متعدد حکمتیں اور ان کی تفصیل

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں کی ترتیب سے کیوں مختلف ہوتی ہے فرماتے ہیں :-

"یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں کی ترتیب سے جداگانہ رنگ رکھتی ہے عام کتابوں میں تو یہ ہوتا ہے کہ مثلاً پہلے مسائل وضو بیان کئے جائیں گے. پھر مسائل عبادت بیان کئے جائیں گے. پھر ایک باب میں مسائل نکاح بیان کئے جائیں گے اسیطرح کسی باب میں طلاق و خلع کا اور کسی باب میں کسی اور چیز کا ذکر ہوگا۔ مگر الہامی کتابوں میں یہ رنگ نہیں ہوتا بلکہ ان کی ترتیب بالکل اور قسم کی ہوتی ہے۔ جو دُنیا کی ترتیب سے بالکل نرالی ہوتی ہے یہاں تک کہ جاہل لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی ترتیب ہے ہی نہیں۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ الہامی کتابوں میں دُنیا کی تمام کتابوں سے نرالی ترتیب کیوں رکھی جاتی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں بھی کئی حکمتیں ہیں۔

(الف) اس ترتیب سے سارے کلام سے دلچسپی پیدا کرنی مدنظر ہوتی ہے اگر الہامی کتاب کی ترتیب اس طرح ہو جس طرح مثلاً ھدایۃ کی ترتیب ہے کہ وضو کے مسائل یہ ہیں، نکاح کے مسائل . تو عام لوگ اپنے اپنے مذاق کے مطابق انہی حصوں کو الگ کر کے اُن پر عمل کرنا شروع کر دیتے اور باقی قرآن کو نہ پڑھتے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے سارے مسائل کو اس طرح پھیلا کر رکھ دیا ہے کہ جب تک انسان سارے قرآن کو نہ پڑھ لے مکمل علم اسے حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔

(ب) لوگوں کو غور و فکر کی عادت ڈالنے کے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے یہ ترتیب اختیار کی ہے اگر عام کتابوں کی طرح اس میں مسائل بیان کر دیئے جاتے تو لوگوں کا ذہن اس طرف منتقل نہ ہوتا کہ ان مسائل کے باریک مطالب بھی ہیں وہ صرف سطحی نظر رکھتے اور غور و فکر سے محروم رہتے مگر اب اللہ تعالےٰ نے ان مسائل کو اس طرح پھیلا دیا ہے اور ایک دوسرے میں داخل کر دیا ہے کہ انسان کو ان کے نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا پڑتا ہے اور اسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک سمندر ہے۔

(ج) یہ ترتیب اس لئے بھی اختیار کی گئی ہے تا خشیت الٰہی پیدا ہو۔ مثلاً اگر یوں مسائل بیان ہوتے کہ وضو یوں کرو اور غسل اس طرح کرو۔ عبادت اس طرح کرو اتنی رکعتیں پڑھو تو خشیت الٰہی پیدا نہ ہوتی جیسے عبادت وغیرہ کے تمام مسائل قدوری ہدایہ وغیرہ میں موجود ہیں مگر قدوری اور ہدایہ پڑھ کر کوئی خشیت اللہ پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن وہی مسئلہ جب قرآن میں آتا ہے تو انسان کا دل اللہ تعالےٰ کی خشیت سے لبریز ہو جاتا ہے اس لئے کہ قرآن ان مسائل کو خشیت اللہ کا ایک جز بنا کر بیان کرتا ہے اور وہ اصل نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ وغیرہ مسائل کا اصل مقصد تقویٰ ہی ہے۔ پس قرآن تقویٰ کو مقدم رکھتا ہے تا کہ جب انسان کو یہ کہا جائے کہ وضو کرو تو وہ وضو کرنے کے لئے پہلے ہی تیار ہو۔ اسی طرح جب کہا جائے کہ نماز پڑھو تو انسان نماز پڑھنے کے لئے پہلے ہی تیار ہو۔ اگر قرآن میں نماز کا ایک باب ہوتا تو اسے پڑھ کر خشیت اللہ پیدا نہ ہوتی۔

غرض الہامی کتاب چونکہ اصلاح کو مقدم رکھتی ہے اس لئے وہ سطحی ترتیب کو چھوڑ کر ایک نئی ترتیب اختیار کرتی ہے۔ جو جذباتی ہوتی ہے یعنی قلب میں جو تغیرات پیدا ہوتے ہیں الہامی کتاب ان کا ذکر کرتی ہے یہ نہیں کہ وہ وضو کے بعد نماز کا ذکر کرے بلکہ وہ وضو سے روحانیت طہارت اور خدا تعالےٰ کے قرب کی طرف انسان کو متوجہ کرے گی۔ کیونکہ وضو سے طہارت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں پھر جب نماز کا مسئلہ آئے گا تو یہ نہیں ہوگا کہ اللہ تعالےٰ نماز کے مسائل بیان کرنا شروع کر دے بلکہ سجدہ اور رکوع کے ذکر سے جو جذبات انسانی قلب میں پیدا ہوتے ہیں اُن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اسے اپنی طرف متوجہ کرے گا تاکہ جو جذبات بھی انسان کے اندر پیدا ہوں ان سے وہ ایسا اثر لے جو اسے خدا تعالےٰ کے قریب کر دے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ القصص صفحہ ۳۰۹، ۳۱۰)

اطفال اور ناصرات الاحمدیہ وقف جدید کی طرف خاص توجہ فرماویں

جیسا کہ پیشتر ازیں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے تاکید کے ساتھ یہ اعلان ہو چکا ہے کہ وقف جدید کے چندے میں اطفال اور ناصرات کی شرکت لازمی ہے۔ تاحال بہت ہی کم لجنات کی طرف سے اس جہاد میں شرکت کی اطلاع موصول ہوئی ہے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ربوہ میں فضل عمر جونیئر ماڈل سکول اور نصرت گرلز سکول کی طالبات کے علاوہ بہت کم ایسی تنظیمیں ہیں جہاں سے باقاعدگی کے ساتھ ناصرات اور اطفال کی فہرستیں وصول ہوئی ہوں اور انہیں بھی اس میں شامل کر کے اُن کا چندہ بھجوانے کی کوشش کی گئی ہو۔

اس ضمن میں نصرت گرلز ہائی سکول سیالکوٹ خصوصاً ان کے پرائمری سیکشن اور احمدیہ گرلز مڈل سکول ہڈیارہ کی انتظامیہ کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ احمدی طالبات کو اس جہاد میں خاص طور پر شامل فرما دیں اور فی طالبہ ۵۰ پیسے ماہوار کے حساب سے انہیں وقف جدید کی تحریک میں شامل کر کے مرکزی لجنہ اماء اللہ کو بھی اس کی اطلاع فرما دیں۔ اور دفتر ہذا میں ایسی طالبات یا بچوں کے اسماء بھیج کر ممنون فرما دیں یہ واضح رہے کہ بچوں کی وقف جدید میں شمولیت سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے خاص ارشاد کے ماتحت ہے۔ اور یہ لازمی امر ہے کہ ہم اپنے امام ایدہ اللہ کے ارشاد پر لبیک کہہ کے اپنے لئے متاع دین اور دنیوی کا سامان پیدا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے عہدیداروں کو اس کی پوری پوری توفیق عطا فرمائے کہ دین کی خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دیں اور زیادہ سے زیادہ کوشش فرما دیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

زعمائے انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس کے مالی سال کا چوتھا مہینہ جا رہا ہے ابھی تک بعض مجالس نے سال رواں کے مشخصہ بجٹ نہیں بھجوائے۔ بجٹ کی تشخیص ایک نہایت اہم کام ہے اس کے بغیر مالی قربانیوں کے معیار کا علم نہیں ہو سکتا اس لئے مہربانی کر کے اپنے مشخصہ بجٹ جلد تر مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

اہلیہ ام کی خالہ صاحبہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ محترم چوہدری بشارت علی صاحب ریٹائرڈ صوبیدار میجر ساکن بہلول پور تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ اپنے گاؤں میں ۱۴ راپریل کو ۷۰ سال کی عمر میں رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ موصیہ تھیں میت بغرض تدفین ربوہ لائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ۱۵ راپریل کو بوقت قریباً نو بجے صبح مسجد مبارک کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آنے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات جنت الفردوس میں بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر کی توفیق دے نیز ہر آن خود ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ دو تین ماہ سے گوجرانوالہ میں بیمار ہیں۔ اسیطرح میری پھوپھی صاحبہ اہلیہ شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم ایڈیٹر "نور" بھی بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان دونوں کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔ آمین۔

نصرت جہاں بیگم اہلیہ شیخ محبوب عالم خالد
خالد منزل ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴